مطبوعات

خوشبوئیں محبت اور امن کی | مرتبہ جناب حکیم محمد سعید صاحب - ناشر: ہمدرد فاؤنڈیشن پریس، ہمدرد سنٹر، ناظم آباد کراچی -

حکیم محمد سعید صاحب اقبال کے اس شعری نرشے ہوتے ہیرے کی طرح ہیں جس کے متعلق کہا جاسکتا ہے کہ

ع سینکڑوں ہیں اس کے پہلو، رنگ ہر پہلو کا اور

کام کی نت نئی راہیں نکالنا اور نئے میدان و عنوان تلاش کرنا اور پھر سب کو "عدل" کے ساتھ سنبھالنا ہم جیسے عامیوں کے لیے ناقابلِ تصور ہے - وہ جو کسی نے لکھا تھا، سچ ہی لکھا تھا کہ حکیم محمد سعید صاحب ایک نہیں ہیں، بلکہ متعدد ہیں - ہر حکیم سعید کا کام جداگانہ طرز اور ندرت رکھتا ہے -

چنانچہ اس مرتبہ بیت الحکمت والے حکیم محمد سعید صاحب "خوشبوئیں محبت" کی پھیلا رہے ہیں - وہ جانتے ہیں کہ ۱۲ برس سے کم عمر کے بچوں کی تعداد پاکستان میں تین کروڑ ۲۷ لاکھ ہے - ان میں سے ۱۲، ۱۳ فیصد کم یا زیادہ تعلیم حاصل کر پائیں گے - لہٰذا انہوں نے اس بچہ فوج کو جہالت کے خلاف حرکت میں لانے کا فیصلہ کیا ہے - اس سے پہلے وہ نونہالانِ وطن ۹ بچوں کو ایک بار جمع کر چکے ہیں - سال ۱۹۹۰ء چونکہ بچیوں کا سال ہے اس لیے انہوں نے اس بار بچیوں کو سارے ملک سے جمع کیا - اور ان میں سے بعض نے اپنے مقالات پڑھے یا تقاریر کیں - یہ رسالہ انہیں کا مجموعہ ہے - ۳۰ تقریریں نوعمر بچیوں کی دیکھیے، انہوں نے کوئی اہم موضوع نہیں چھوڑا - اور کسی ضروری بات

سے بے توجہی نہیں برتی - ضرور پڑھیے - اندازہ کیجیے کہ ہمارے ہاں صلاحیتیں کیسی کیسی ہیں -

ہمیں تو "سارک" کانفرنس سے "مبارک" کانفرنس زیادہ اچھا لگتا ہے -

ٹائیٹل کی تصویر دیکھ کر خیال ہوا کہ اگر حکیم صاحب توجہ کریں تو وہ یہ رجحان بھی پیدا کر سکتے ہیں کہ ہماری محفلوں میں صفائی اور سلیقہ تو مطلوب ہے مگر شاندار مسرفانہ لباسوں کے مظاہرے اور زینتیں نہیں - ورنہ یہی بظاہر ٹھیک ٹھاک راستہ آگے جا کر خطرناک شاہراہوں سے جا ملتا ہے -

لیکن حکیم صاحب کی دانشِ اعلیٰ ہمارے مشوروں کی محتاج نہیں -

پشاور کی بچیاں بازی لے گئیں کہ انہوں نے اسلام کی مثالی خواتین کے تذکرے سے اپنے مضامین کو جگمگایا -

میرا خیال ہے کہ ہمارے تمام کاموں کا حوالہ "اسلام برائے تعمیرِ پاکستان و فلاحِ انسانیت" ہونا چاہیے -

---

پیغام ڈائجسٹ جہاد کشمیر نمبر | بچوں کا ماہنامہ - مدیر: بشیر حسن - دفتر ۱-اے ذیلدار پارک، اچھرہ، لاہور -

اس رسالے کا اجرا اور ارتقاء بہت امید افزا ہے - خصوصاً یہ خاص نمبر جو سامنے ہے، معلومات افزا اور ولولہ انگیز ہے - بھارت کے مظالم اور کشمیریوں کی مجاہدانہ سرگرمیوں کو دلچسپ اسالیب سے بیان کیا گیا ہے - ایسی تحریروں سے بچوں میں مسلمان کا جذبۂ جہاد پرورش پاتا ہے - مسئلہ کشمیر کی داستانِ درد کے نمایاں تاریخی سنگِ میل ۱۶ / مارچ ۱۸۴۶ء سے لے کر ۱۶ / اپریل سنہ ۱۹۹۰ء تک تاریخ وار پیش کیے گئے ہیں نیز مقبوضہ جموں و کشمیر کا نقشہ بہت اہم ہے - قیمت خاص نمبر ۳/- روپے -

---